DATE: ______ DAY: ______

اسلام میں خواتین کے حقوق اور وہ مغرب سے کیسے مختلف ہیں۔

تعارف:

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، روحانی، معاشی اور سماجی زندگی کو منظم کرتا ہے۔ اس دین نے چودہ سو سال قبل ایسے اصول و ضوابط متعارف کرائے۔ جنہوں نے نہ صرف بلکہ خواتین کو بھی ان کے جائز حقوق دیے۔ اسلام نے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کے طور پر عزت دی۔ جبکہ اس زمانے میں دنیا کی بڑی تہذیبیں عورت کو کم تر، یا غلام سمجھتی تھی۔"

اس کے برعکس مغرب میں عورتوں کو ان کے بنیادی حقوق جدید دور میں، کئی صدیوں کی جدوجہد کے بعد، حاصل ہوئے۔ موجودہ مغربی معاشرہ عورت کی آزادی کو کچھ اس طرح بیان کرتا ہے۔ جو بعض اوقات نہ صرف خاندانی، اخلاقی اور جسمانی نقصان کا باعث بنتا ہے۔

اسلام میں عورت کی حیثیت:

الف: روحانی حیثیت

اسلام کے مطابق عورت اور مرد دونوں اللہ کی مخلوق ہیں۔ اور روحانیت میں برابر ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

DATE: ____ DAY: ____

"بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ، مومن مرد اور مومن عورتیں ... اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجر تیار کیا ہے۔"

(سورۃ الاحزاب "35")

ب: ماں کے طور پر:

ماں کی حیثیت اسلام میں سب سے بلند مقام پر ہے۔
حدیث مبارکہ ہے:
"تمہاری خدمت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟
"تمہاری ماں"
(صحیح بخاری)

ج: بیوی کے طور پر:

اسلام شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیتا ہے۔ (سورۃ البقرہ 187) بیوی کو نان و نفقہ، محبت، عزت اور تحفظ دیا گیا ہے۔

د: بیٹی اور بہن کے طور پر:

بیٹی کو زندہ درگور کرنے کی رسم کو ختم کیا گیا۔ اور فرمایا:
"جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔" (الترمذی)

DATE: ________ DAY: ________

(2: اسلام میں خواتین کے حقوق)

(1: تعلیم کا حق)

اسلام نے عورتوں پر تعلیم حاصل کرنا فرض قرار دیا۔
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"
(ابن ماجہ)

(2: معاشی حقوق)

عورت اپنی ملکیت، جائیداد، تجارت اور کمائی پر مکمل حق رکھتی ہے۔ شوہر یا والد کو اس پر اختیار نہیں۔ حضرت خدیجہ ایک تاجرہ تھیں۔ جنکی تجارت عرب میں مشہور تھی۔

(3: وراثت کا حق:)

اسلام نے عورت کو وراثت میں واضح حصہ دیا۔ جو پہلے کسی تہذیب میں موجود نہ تھا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔
"مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اس میں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں۔ اور عورتوں کا بھی حصہ ہے۔"
(سورۃ النساء:7)

(4: نکاح و طلاق کا حق:)

عورت کو نکاح میں رضامندی کا حق حاصل ہے۔ زبردستی شادی کو غیر شرعی قرار دیا گیا ہے۔ عورت کو خلع کا حق بھی ہے۔ اگر وہ شوہر کے ساتھ نباہ نہ کر سکے۔

3: مغربی معاشرہ میں خواتین کے حقوق کا تصور:

الف: تاریخی پس منظر:

یورپ میں 19ویں صدی میں عورتوں کو تعلیم، جائیداد، وراثت یا کسی قانونی حیثیت کا حق حاصل نہ تھا۔ 20ویں صدی میں آ کر عورتوں نے جدوجہد کے بعد بنیادی حقوق حاصل کیے جیسے:

- وراثت دینے کا حق
- جائیداد کا حق
- طلاق کا حق
- تعلیم و ملازمت کا حق

ب: عورتوں کی آزادی یا استحصال:

مغربی معاشرہ عورتوں کو آزاد کہتا ہے۔ لیکن عملاً اس:

- عریانی کو آزادی کا نام دیا جاتا ہے۔
- گھریلو نظام کمزور پڑ گیا ہے۔ طلاق کی شرح زیادہ ہے۔
- ماں بننے کے عمل کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔
- عورت کے حسن اور جسم کو تجارتی منافع کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

5: نتیجہ:

"اسلام نے عورت کو ایک باعزت، محفوظ اور متوازن مقام دیا ہے۔ اس نے عورت کے جسم، روح، عقل اور کردار کی حفاظت کی ہے۔ جبکہ مغرب نے عورت کو آزادی کا لالچ دے کر اسے جسمانی اور جذباتی استحصال کا نشانہ بنایا۔ اسلام کا نظام نہ عورت کو قید کرنا اور نہ ہی تمام آزادی دینا بلکہ اسے راہنمائی دینا ہے۔"